India seeks 50% reduction in Pakistan High Commission Strength

June 23, 2020

بھارت کی طرف سے پاکستان ہائی کمیشن سے منسلک افراد میں 50٪ افراد کی کمی کا مطالبہ

23 جون، 2020

پاکستان کے چارج ڈی افیئرز کو آج وزارت خارجہ میں طلب کیا گیا، اور بتایا گیا کہ بھارت نے بار بار پاکستان ہائی کمیشن کے عہدیداروں کی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ وہ جاسوسی کی کارروائیوں اور دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ معاملات برقرار رکھنے میں مصروف ہیں۔ دو عہدیداروں کی سرگرمیوں کو رنگے ہاتھوں پکڑا گیا تھا اور انہیں 31 مئی 2020 کو ملک بدر کیا گیا، جو کہ اس بات کی واضح مثال ہیں۔

جبکہ ایک طرف پاکستان کے عہدے دار ایسے اقدامات میں ملوث رہے ہیں جو ہائی کمیشن میں ان کی مراعات یافتہ حیثیت کے مطابق نہیں ہیں، دوسری طرف پاکستان متوازی طور پر اسلام آباد میں ہندوستانی ہائی کمیشن کے عہدیداروں کو اپنے جائز سفارتی فرائض انجام دینے سے روکنے کے لئے انہیں دھمکی دینے کے ایک مستقل مہم میں مصروف ہے۔ دو ہندوستانی عہدیداروں کی گن پوائنٹ پر حالیہ اغوا اور ان کے ساتھ سخت ناروا سلوک اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ پاکستان اس سمت میں کس حد تک آگے جا چکا ہے۔ یہ اہلکار جو کہ 22 جون 2020 کو ہندوستان واپس آئے ہیں، نے پاکستانی ایجنسیوں کے ہاتھوں ہونے والے وحشیانہ سلوک کی گرافک تفصیلات فراہم کی ہیں۔

پاکستان اور اس کے عہدیداروں کا طرز عمل ویانا کنونشن اور سفارتی اور قونصلر عہدیداروں کے ساتھ سلوک سے متعلق دوطرفہ معاہدوں کے مطابق نہیں ہے۔ اس کے برعکس، یہ سرحد پار سے ہونے والے تشدد اور دہشت گردی کی حمایت کرنے کی ایک بڑی پالیسی کا ایک داخلی عنصر ہے۔

لہذا، بھارتی حکومت نے نئی دہلی میں پاکستان ہائی کمیشن میں عملے کی تعداد کو 50٪ تک کم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بھارت اسلام آباد میں موجود اپنے ہائی کمیشن کے عملے کو اسی تناسب سے کم کرے گا۔ اس فیصلے کے بارے میں، جو کہ سات دن میں نافذ کیا جانا ہے، پاکستانی چارج ڈی ایفئرز کو بتایا گیا ہے۔

نئی دہلی

23 جون، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.